سندھ ایکٹ نمبر III مجریہ 1976
SINDH ACT NO. III OF 1976
سندھ لینڈ ریوینیو (ترمیم) ایکٹ 1976
THE SINDH LAND REVENUE (AMENDMENT) ACT, 1976

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

1. مختصر عنوان وسعت اور شروعات

Short Title, Extent and Commencement

2. سندھ لینڈ ریوینیو ایکٹ کی دفعہ 4 میں تبدیلی

Amendment of section 4 of S indh Land Revenue Act

3. سندھ لینڈ ریوینیو میں دفعہ 54-A کا اضافہ

Insertion of section 54-A in Sindh Land Revenue Act.

4. سندھ لینڈ ریوینیو ایکٹ میں سیکشن 70-A, 70-B, 70-C اور70-D کا اضافہ۔

Insertion of new sections 70-A, 70-B, 70-C and 70-D in Sindh Land Revenue Act.

5. ریوینیو میں اضافہ

Increase in Land Revenue

6. سندھ آرڈیننس 1 مجریہ 1976 کی منسوخی

Repeal of Sindh Ordinance I of 1976.

سندھ ایکٹ نمبر III مجریہ 1976
SINDH ACT NO. III OF 1976
سندھ لینڈ ریوینیو (ترمیم) ایکٹ 1976
THE SINDH LAND REVENUE (AMENDMENT) ACT, 1976

[30 مارچ 1976]

سندھ لینڈ رووینیو ایکٹ، 1967 میں اضافی ترمیم کرنے کا ایکٹ۔

تمہید (Preamble)

اس ایکٹ کے ذریعے سندھ لینڈ ریوینیو (ترمیم) ایکٹ 1967 میں اضافی ترمیم کرنا مقصود ہے۔

اسے مندرجہ ذیل طریقے سے تبدیل کیا جائے گا۔

مختصر عنوان اور شروعات
Short Title, Extent and Commencement

1. (1) اسے سندھ لینڈ ریوینیو (ترمیم) ایکٹ 1976 کہا جائیگا۔

(2) یہ فی الفور نافذ ہوگا اور اسے نومبر 1975 کے دسویں دن سے نافذ العمل سمجھا جائیگا۔

سندھ لینڈ ریوینیو ایکٹ کی دفعہ 4 میں تبدیلی
Amendment of section 4 of Sindh Land Revenue Act

2. سندھ لینڈ رووینیو ایکٹ 1967 جسے اس کے بعد بنیادی ایکٹ کہا جائے گا، اس کی کی دفعات کو مندرجہ ذیل طریقے سے تبدیل کیا جائے گا۔

(i) شق (10) کے بعد نئی شقوں کا اضافہ کا جائے گا۔

”(10-A) ”نہری زمین“ کا مطلب وہ زرعی زمین جسے ایک کنال، ٹیوب ویل اور کسی مصنوعی طریقے سے کھیتی باڑی کی جا سکے۔

سندھ لینڈ ریوینیو کا دفعہ 54-A کا اضافہ
Insertion of section 54-A in Sindh Land Revenue Act.

(ii) شق 27 کے بعد نئی دفعہ کو شامل کیا جائے گا۔

(27-A) غیر نہری زمین کا مطلب ”دوسری غیر نہری زمین“۔

3. اس ایکٹ کی دفعہ 54 میں نئی دفعات کا اضافہ کیا جائے گا۔

”54-A (1) بورڈ آف روینیو یا اس کی جانب سے Authorizedکیا جائے گا افسر، حسب

ضرورت دفعہ 24 کے تحت ایک آفیشل گزٹ نوٹی فکیشن کے ذریعے سمن جاری کر کے کسی زمین کے مالک کو طلب کر سکتے ہیں جو اپنی زمین کی حقداری اور دوسری ضروری معلومات دینے کے پابند ہونگے جو اس صوبے یا اس سے باہر ہونگی۔

(2) دفعہ (1) کے تحت، اگر کوئی معلومات جو درکار ہوں دینے میں ناکام ہوگا، اور جان بوجھ کر یا نامکمل یا غلط معلومات دے تو وہ سزا کا حقدار ہوگا، سزا کا دورانیہ 1 سال تک بھی ہو سکتا ہے یا اس پر جرمانہ عائد ہوگا۔ یا کچھ صورتوں میں سزا اور جرمانہ دونوں ہونگے۔

(3) اس دفعہ کے تحت قابل سزا جرم قرار دیئے جانے پر کوئی عدالت تب تک نوٹس نہیں لے گی جب تک بورڈ آف روینیو کی جانب سے Authorized کئے گئے ریوینیو افسر کی تحریری درخواست موصول نہ ہو۔

سندھ لینڈ ریوینیو ایکٹ میں سیکشن 70-A, 70-B, 70-C اور70-D کا اضافہ۔

Insertion of new sections 70-A, 70-B, 70-C and 70-D in Sindh Land Revenue Act.

4. پرنسپل ایکٹ ، دفعہ 56 کے بعد، مندرجہ ذیل دفعہ کو شامل کیا جائیگا۔

"56-A اس ایکٹ میں موجود کسی چیز کے برخلاف نہیں ہے تو پھر زمین کا مالک اس صورت میں لینڈ ریوینیو ادا کرنے کا پابند نہیں ہوگا، اگر اسکے پاس "

(a) 12 ایکڑ سے زائد نہری زمین نہ ہو۔

(b) غیرنہری زمین، جو کہ 25 ایکڑ سے زیادہ ہو۔

(c) نہری اور غیر نہری زمین جو مجموعی آبپاشی لائق ایراضی 12 ایکڑ سے زیادہ نہ ہو۔

بشرطیکہ سال 1975-76 کے لئے، جب لینڈ روینیو یکسان نرخوں کی بنیاد پر لیا جائے گا ، وہ علائقے جہاں سارا سال پانی کی فراہمی جاری رہے ان کے لئے مجموئی لینڈ روینیو کا 50 فیصد واجب الادا ہوگی اور باقی علائقوں میں مجموعی لینڈ روینیو کا 75 فیصد وصول کیا جائیگا اور جن علائقوں

ریوینیو میں اضافہ

Increase in Land Revenue

میں لینڈ روینیو یکساں نرخ کی بنیاد پر وصول نہیں ہوگا وہاں خریف کے فصل کے حساب سے واجب الادا ہوگا۔

وضاحت: اس دفعہ کے حوالے سے:

(a) نہری زمین کا ایک ایکڑ غیر زرعی زمین کے دو ایکڑ کے برابر شمار کیا جائیگا۔

(b) "زمین" کا مطلب ہے وہ زمین جو اس ایکٹ 56 کی شق (b)، (c) اور (d) میں گنوائی گئی زمین کے علاوہ ہے یا صوبے سے باہر کی۔

(c) "زمین کے مالک" میں وہ شامل ہے

(i) جسے حکومتی اسکیم کے تحت جسے زمین الاٹ کی جائے یا گرانٹ دی گئی ہو جسے گرانٹ یا الاٹمنٹ اس کی حقداری میں تبدیل ہوگی۔

(ii) حکومتی زمین کی لیز رکھنے والا۔

(iii) وہ شخص جس نے اپنی زمینن یا اس کا کچھ حصہ گروی رکھوایا ہو۔

(iv) وہ شخص جس کے زمین کے مستقل حق اور مفاد ہوں۔

5.پرنسپل ایکٹ میں، سیکشن 70 کے بعد، مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کیا جائیگا۔

"70-A اس ایکٹ میں موجودہ کسی چیز کےخلاف نہیں ہے تو زمین مالک اپنی جس کا ذکر (مندرجہ ذیل ٹیبل کے کالم نمبر (2) میں کیا گیا ہے۔) اس پر بڑھے ہوئے ریٹ کے مطابق لینڈ روینیو ادا کرنے کا پابند ہوگا۔ جس کا ذکر کالم (3) میں کیا گیا ہے۔"

TABLE

1.	2. 3.
	(a)زمین جو کسی مالک کے پاس ہو (i) زرعی زمین جو 25 ایکڑ سے زیادہ ہو اور 50 ایکڑ سے زیادہ نہ ہو۔ یا
سکیشن 57 اور 70 کے تحت 150 فیصد لینڈ روینیو Asses کیا جائیگا	(ii) غیر زرعی زمین جو 50 ایکڑ سےزیادہ ہو پر 100 ایکڑ سے تجاوز نہ کرے یا (iii) زرعی اور غیر زرعی زمین کا مجموعی آبپاشی لائق حصہ 50 ایکڑ سے زیادہ نہ ہو۔
اس کے تحت۔ سیکشن 57 اور 70 کے مطابق 200 فیصد لینڈ روینیو اندازن لگایا جائیگا	(b)زمین جو کسی شخص کی ملکیت ہے۔ (i) 50 ایکڑ سے زیادہ کی زمین ہو یا (ii) 100 ایکڑ سے زیادہ یا (iii) زرعی اور غیر زرعی زمین کا مجموعی آبپاشی لائق حصہ 50 ایکڑ سے زیادہ ہو۔

سال 1975-76 کے مطابق، یکسان نرخوں کی بنیاد پر وہ علائقے جہاں سارا سال پانی کی فراہمی جاری رہے ان کے لئے مجموعی لینڈ روینیو کا 50 فیصد واجب الادا ہوگا، اور باقی علائقوں میں مجموعی لینڈ ریوینیو کا 25 فیصد حصہ وصول کیا جائیگا، اور وہ علائقے جہاں یکساں نرخوں کی بنیاد پر وصولی نہیں ہوگی وہاں لینڈ روینیو ربیع کے فصل کے حساب سے وصول کیا جائیگا۔

وضاحت: اس سیکشن کے لئے۔

(a) آبپاشی لائق یا زرعی زمین کا ایک ایکڑ غیر زرعی زمین کے دو ایکڑ کے برابر شمار کیا جائیگا۔

(b) زمین کا مطلب زمین ہوگا علاوہ سیکشن 56 کی شق (b), (c) اور (d) کے صوبے کیے اندر یا باہر۔

(c) ’’زمین کا مالک‘‘ وہ کہلائیگا جو

(i) کسی حکومتی اسکیم کے تحت Allotted یا

سندھ آرڈیننس 1 مجریہ 1976 کی منسوخی
Repeal of Sindh Ordinance I of 1976.

Grantee دینے والا ہو اور اس اسکیم کے تحت ہی وہ الاٹمینٹ یا گرانٹ اونرشپ میں تبدیل ہوگی۔
(ii) حکومتی زمین کا کرائے دار۔
(iii) وہ شخص جس نے اپنی زمینن یا اس کا کچھ حصہ گروی رکھوایا ہو۔
(iv) وہ شخص جس کے پاس زمین کے انٹرسیٹ کے مستقل حقوق ہوں۔
(1) 70-B: جب کوئی شخص صوبے کے اندر یا باہر زمین لے گا(حاصل کریگا) تو اس زمین کے متعلق معلومات متعلقہ اختیاری کو فراہم کریگا۔ جیسا کہ بورڈ آف روینیو کی جانب سے جاری کئے گئے نوٹی فکیشن میں درج ہوگا۔ اگر زمین ایک ہی تعلقہ میں لی گئی ہو جس میں زمین مالک کی پہلے ہی زمین ہو۔ اس صورت میں معلومات دینے کا پابند نہیں ہوگا۔
(2) جو کوئی کسی معقول جواز کے بنا سب سیکشن (1) کے تحت یہ درکار معلومات دینے میں ناکام ہوگا یا جان بوجھ کہ نامکمل کا غلط معلومات دیگا، وہ سزا کا حقدار ہوگا۔ سزا کا دورانیہ ایک سال تک ہی ہو سکتا ہے یا جرمانہ ادا کریگا۔ یہ کچھ صورتوں میں سزا اور جرمانے دونوں کا اہل ہوگا۔
(3) اس سیکشن کے تحت قابل سزا قرار دیئے گئے جرم پر کوئی عدالت تب تک نوٹیس نہیں لے سکتی جب تک بورڈ آف روینیو کی جانب سے Authorized کئے گئے روینیو افسر کی ان رائٹنگ درخواست موصول نہ ہو۔
(1) 70-C جب کسی زمین مالک کو سیکشن 56 یا سیکشن 56-A کے تحت لینڈ روینیو میں قابل منظور چھوٹ نہ ملے، اور اس پر اضافی روینیو چارج (لگایا) کیا جائے یا اس کی زمین کی درجہ بندی درست نہ ہوئی ہو تو وہ اس صورت میں سیکشن 70(A) کے مطابق، بورڈ آف روینیو کے جانب سے بتائے گئے طریقیکار کے مطابق متعلقہ مختیارکار کو درخواست لکھ سکتا ہے۔
(2) سب سیکشن (1) کے تحت مختیارکار، حسب ضرورت اس درخواست پر انکوائری بھی شروع

کرواسکتا ہے۔ کسی شخص کو طلب کر سکتا ہے، اور کاغذات کی جانچ پڑتال کروا سکتا ہے، اور انکوائری مکمل ہونے کے بعد کوئی مناسب حکم جاری کرنے کا اختیار بھی رکھتا ہے۔

(3) انکوائری کے بعد، مختیارکار اگر مناسب سمجھے تو ایک حکم کے ذریعے اس زمین مالک کو لینڈ روینیو سے مکمل چھوٹ یا آدھی چھوٹ دے سکتا ہے۔ اس سب سیکشن کے تحت کوئی حکم جاری کرنے سے پہلے ممکنہ متاثرہ شخص کو سزا ئی کا موقع دیا جائیگا۔

(4) مختیارکار اپنے اختیارات کے استعمال کے لئے بورڈ آف روینیو کی ہدایت پر عمل کر کریگا۔

(4)مختیارکار بورڈ آف روینیو کی ہدایت کے مطابق اپنے اختیارات کا استعمال کریگا۔

(5) اس حکم سے متاثرہ شخص سب سیکشن (2) یا (3) کے مطابق اس آرڈر کے جاری ہونے سے ایک مہینے کے اندر اسسٹنٹ کمشنر کو اپیل کہ سکتا ہے جسکا حکم ڈپٹی کمشنر کی نظرثانی کے بعد حتمی تصور کیا جائیگا۔

70-D اس ایکٹ میں موجود کسی چیز کے برخلاف باوجود حکومت نوٹی فکیشن کے ذریعے، اصول عائد کر سکتی ہے، اور سیکشن 56-A کے تحت وہ طریقیکار وضح کر سکتی ہے، جس کے ذریعے ایتثنا، چھوٹ (exemption) عمل میں لائی جائے اور سیکشن 70-A کے تحت Assessment کی جا سکے۔

6. اور اسکے نتیجے میں سندھ لینڈ روینیو ترمیمی آرڈیننس ، 1976 کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔